14 معاشرتی درجہ بندی

SOCIAL STRATIFICATION

اس باب میں آپ جانیں گے:

- معاشرتی درجہ بندی کی تعریف اور وضاحت
- معاشرتی درجہ بندی کے عناصر
- جماعت اور ذات کا تصوراتی احاطہ
- معاشرتی حرکت پذیری کی تعریف اور وظائف
- معاشرتی حرکت پذیری کی اقسام اور عوامل

معاشرہ اپنے افراد کو مختلف درجوں میں تقسیم کرتا ہے۔ افراد کی مختلف درجوں میں تقسیم معاشرتی درجہ بندی کہلاتی ہے۔ ہمارے گرد لوگوں کے گروہ ہیں کوئی گاؤں کا چوہدری ہے کوئی نمبردار ہے۔ کوئی بڑا زمیندار ہے۔ کوئی ماسٹر ہے کوئی پٹواری ہے۔ کسی کی تعلیم ایم۔اے تک ہے تو کوئی پرائمری پاس ہے اور بہت سے ناخواندہ ہیں۔ کوئی کونسلر ہے تو کوئی مسجد کا امام۔ کوئی دکاندار ہے تو کوئی کمی۔ یہ سب افراد ایک دوسرے سے مختلف مراتب و درجہ رکھتے ہیں۔ گاؤں میں ان افراد کو ایک دوسرے پر فوقیت دی جاتی ہے۔ کسی کو بڑا سمجھا جاتا ہے کسی کو متوسط اور کسی کو ادنیٰ۔

لفظی معنی:

لفظ Stratification (درجہ بندی) لاطینی زبان کے ایک لفظ stratificare سے نکلا ہے جس کے معنی گروہ بندی یا جماعت بندی کے ہیں۔

تعریف (Definition):

راسک اینڈ وارن (Roucek and Warren) کے مطابق:

"معاشرے کی مختلف مناصب کی بنیاد پر عمودی تقسیم کو معاشرتی درجہ بندی کہتے ہیں۔"

"Vertical division of society on the basis of social statuses is called social stratification.

ڈونلڈ لائٹ (Donald Light) کے مطابق:

"افراد کی معاشی حالت، ذرائع اور مواقع کی بناء پر تقسیم کو معاشرتی درجہ بندی کہتے ہیں۔"

پارسن (Parson) نے کہا ہے کہ:

"معاشری درجہ بندی ان افراد کے مختلف مراتب ہیں جو ایک مروجہ معاشرتی نظام کی

تشکیل کرتے ہیں اور معاشرتی لحاظ سے ایک دوسرے کے ساتھ بطور اعلیٰ و ادنیٰ کے باہمی تعلق قائم کرتے ہیں۔"

اس تعریف میں بتایا گیا ہے کہ معاشرتی زندگی میں افراد یک دوسرے کے اوپر تہوں کی شکل میں رہتے ہیں۔ سب سے اوپر والی تہہ میں معاشرے کے اعلیٰ رتبہ افراد ہیں۔ درمیانی تہوں میں متوسط درجے کے لوگ ہیں اور سب سے نچلی تہوں میں معاشرے کے غریب یعنی ادنیٰ درجے کے افراد رہتے ہیں۔ ان تمام درجوں یعنی تہوں میں ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ قائم ہے۔ ان سب درجوں کے درمیان معاشرتی تعلق قائم ہے اور جو افراد ان درجوں میں شامل ہیں وہ مل کر ایک معاشرتی نظام کی تشکیل کرتے ہیں۔

معاشرتی درجہ بندی کے عناصر
(Factors or Determinants of Social Stratification)

معاشرتی درجہ بندی کے کچھ اصول ہیں۔ ان اصولوں کی بناء پر درجے بنائے جاتے ہیں۔ یہ عناصر یا اصول حسب ذیل ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> افراد کی مختلف درجوں میں تقسیم درجہ بندی کہلاتی ہے۔

۱۔ **معاشی وسائل:** معاشرتی درجہ بندی کے عناصر میں معاشی وسائل یعنی مال و دولت کا حصول شامل ہے۔ جس قدر کسی کے پاس مالی وسائل زیادہ ہوں گے اس قدر اس کا درجہ بلند ہوگا۔ جیسا کہ اوپر والی جدول سے ظاہر ہے۔

۲۔ **معاشرتی رتبہ:** دوسرا عنصر معاشرتی رتبہ ہے فرد کو معاشرے میں اس کے معاشرتی تعلقات کی وجہ سے جو رتبہ حاصل ہوتا ہے اس سے اس کی درجہ بندی ہو جاتی ہے۔ جیسے ایک فرد جس کے معاشی وسائل کمزور ہیں لیکن اپنے محلے اور پڑوسیوں کے ساتھ اس کا اٹھنا بیٹھنا اتنا مفید اور وسیع ہے کہ وہ لوگوں میں مقبول ہے۔ اس طرح اس کا مقام اس محلے کے اس امیر شخص سے بلند ہے جسے محلے کے لوگ پسند نہیں کرتے۔

۳۔ **معاشرتی عہدہ یا طاقت اور اختیار:** بعض اوقات معاشرہ بھی کسی فرد کو اعلیٰ ملازمت و عہدہ دے کر با اختیار بنا دیتا ہے۔ جس سے اس کا رتبہ معاشرے میں بلند ہو اجاتا ہے جیسے ہائی کورٹ کا جج، ڈپٹی کمشنر، کالج کا پرنسپل، قومی و صوبائی کونسلوں کے ارکان وغیرہ۔ یہ اختیارات بھی اسکی درجہ بندی میں اضافہ کرتے ہیں۔

۴۔ **ذات:** ذات بھی ہمارے معاشرے میں معاشرتی درجہ بندی کی تشکیل میں مدد دیتی ہے۔ کچھ

ذاتیں اعلیٰ درجہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ جیسے بلوچ، سید، تگہ، راجپوت، اور پٹھان اور کچھ ذاتیں گھٹیا سمجھی جاتی ہیں جیسے دھوبی، نائی وغیرہ لیکن ذاتوں کی بناء پر افراد کے مراتب میں امتیاز زیادہ تر دیہی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ بلدیاتی علاقوں میں بہت کم اثر پایا جاتا ہے۔

۵۔ پیشے: کچھ پیشے معاشرے میں اونچے مرتبہ سے تعلق رکھتے ہیں جیسے تجارت، زراعت، صنعت اور اعلیٰ ملازمت اور کچھ پیشے معاشرے میں حقارت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں جیسے کمین لوگ اس طرح پیشوں کی بناء پر بھی درجہ بندی کی جاتی ہے۔

امریکی معاشرہ میں (2011) پیشوں کے اعتبار سے معاشرتی درجہ بندی کا خاکہ

پیشہ	پوائنٹس	درجہ
فزیشن	82	1
کالج / یونیورسٹی پروفیسر	78	2
وکیل	76	3
پائلٹ	70	8
الیکٹریکل انجینئر	69	9
ماہر عمرانیات	66	11
ایکٹر (فنکار)	58	19

پاکستان میں پیشوں کے اعتبار سے افراد کی درجہ بندی امریکی معاشرہ سے نہایت مختلف ہے۔

۶۔ تعلیم: تعلیم بھی ایک عنصر ہے جس کی بناء پر معاشرتی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ جو لوگ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں وہ اعلیٰ درجہ میں شمار کیے جاتے ہیں اور ناخواندہ افراد کا مقام معاشرے میں پست رہتا ہے۔

۷۔ مقبولیت یا شہرت: ہمارے معاشرے میں فرد کا عوام میں مقبول ہونا بھی درجہ بندی کے رتبہ کو اثر انداز کرتا ہے بعض افراد لوگوں میں مقبول ہوتے ہیں ان کی شہرت ہوتی ہے افراد ان کو اعلیٰ مقام عطا کرتے ہیں جیسے کوئی سیاسی لیڈر، مذہبی رہنما، کوئی کھلاڑی وغیرہ۔

جماعت / طبقہ
(Class)

تعریف:

کارل مارکس (Karl Marx) کے قول کے مطابق:

"جماعت / طبقہ افراد کا وہ مجموعہ ہے جن کو دولت حاصل کرنے کے یکساں مواقع حاصل ہوں۔ اور ان کا معیار زندگی واضح طور پر یکساں ہو۔"

مثالیں:

ہم کالجوں کے پروفیسروں کو ایک جماعت کہہ سکتے ہیں۔
ملک کے انجینئر ایک جماعت کا درجہ رکھتے ہیں۔
ملک کے ٹھیکیدار ایک درجہ میں ہیں۔
فنی مزدور ایک علیحدہ درجہ بناتے ہیں اور غیر فنی مزدوروں کا الگ درجہ ہے۔
بڑے زمیندار ایک اعلیٰ درجہ کی جماعت کہلاتا ہے۔

جماعت کی خصوصیات:

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> ذات ہمارے معاشرہ میں درجہ بندی کا اہم عنصر ہے۔

اس تعریف کی رو سے جماعت / طبقہ یعنی درجہ کی مندرجہ ذیل خوبیاں ہیں۔

۱۔ افراد کا مجموعہ: جماعت / طبقہ افراد کا ایک مجموعہ ہے۔ یعنی ایک یا دو فرد پر منحصر نہیں بلکہ ایک گروہ ہے۔

۲۔ یکساں وسائل: ان افراد میں وسائل حاصل کرنے کی یکساں صلاحیت موجود ہے اور ان کو وسائل حاصل کرنے کے یکساں مواقع حاصل ہیں اس سے مراد ان کے یکساں پیشے اور یکساں آمدنی کے وسائل مراد ہیں۔ جیسے ہسپتالوں کے ڈاکٹر اور کالجوں کے پروفیسر وغیرہ۔

۳۔ یکساں معیار زندگی: لوگ اپنے معیار زندگی کا اظہار تقریباً یکساں طور پر کرتے ہیں یعنی ان کا رہن سہن ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہے ان کے ذرائع آمدورفت، خوراک اور لباس سب ایک دوسرے سے مماثلت رکھتے ہیں۔

۴۔ تغیر پذیر: جماعت میں ردوبدل ممکن ہے۔

ذات
(Caste)

ذات پات کا نظام ہندو پاکستان کے معاشروں میں آریاؤں کی آمد سے شروع ہوا انہوں نے داروڑوں کو جو ان سے پہلے یہاں شہروں میں آباد تھے۔ تہہ و بالا کیا اور بیشتر افراد سے غلاموں کا سا کام لیا جن کا نام شودر رکھا جو ان کی خدمت پر مقرر کیے گئے ان میں، دھوبی، نائی، ترکھان، مراسی وغیرہ شامل تھے۔ کیونکہ وہ خود فاتح تھے اور حملہ آور تھے اس لیے اپنی قوم یعنی آریاؤں کو تین اونچے درجوں میں تقسیم کیا۔ جن کو برہمن، کھشتری اور ویش کہتے ہیں۔ ان کے ذمے مذہبی امور کی

سرداری، نظام حکومت کی باگ دوڑ، کھیتی باڑی، ملکی دفاع اور صنائی تھی۔ ان کے بعد ذاتوں کا نظام بڑھتا چلا گیا اور ہندو پاک معاشرے میں اتنا وسیع تر ہوا کہ ہر فرد اپنا تعلق کسی ذات سے ضرور رکھتا ہے۔ اور اس کی پہچان بھی اس کی ذات سے کی جاتی ہے۔

راسک اینڈ وارن (Roucek and Warren) کے مطابق:

"ذات سے مراد ایسے گروہ ہے جس میں افراد کی رکنیت پیدائشی ہوتی ہے اور اس میں حرکت پذیری کی گنجائش نہیں ہوتی۔"

ہوبل (Hoebel) کے بقول:

"ذات سے مراد ایک ایسے مستقل گروہ کا نام ہے جس کا منصب نسبی ہوتا ہے اور وہ فرد کو اس کی پیدائش پر ملتا ہے۔"

مجمدار اور مدن (Majumadar & Maddan) کے بقول:

"ذات ایک مستقل گروہ کا نام ہے۔"

"Caste is a close group".

ذات کے خواص
(Characteristics of Caste)

ذات کے خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔ ذات ایک وراثتی منصب اور کار منصب ہے۔

۲۔ ذات کے افراد آپس میں ایک گروہ کی تشکیل کرتے ہیں۔

۳۔ ذات کے نظام میں دروں زوجگی پائی جاتی ہے۔

۴۔ ایک ہی ذات کے افراد اپنی ذات کے لئے ایک مشترک نام کو اختیار کرتے ہیں۔

۵۔ ذات اپنے ارکان پر معاشرتی تعلقات کے سلسلے میں کچھ پابندیاں بھی عائد کرتی ہے۔ جن کا مقام غیر رسمی معلومات تک ہے۔

۶۔ ایک ہی ذات کے افراد عام طور پر ایک قدیم پیشے کو اختیار کرتے ہیں یا یہ لوگ اپنی آبائی ابتداء کا منبع مشترک بناتے ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> مغربی ممالک میں ذات کا تصور ناپید ہے۔

۷۔ ایک ہی ذات کی معاشرتی زندگی مخصوص رسم و رواج و معمولات میں محدود رہتی ہے۔

۸۔ ذات کے ارکان اپنے گروہ کی قدیم روایات و اقدار کا تحفظ ضروری سمجھتے ہیں۔

۹۔ ذات کے ارکان باہمی یکسانیت کی وجہ سے اپنے آپ کو واحد طبقہ میں پرو دیتے ہیں۔
۱۰۔ ذات میں لچک نہیں ہوتی اور نہ اس کو تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

ذات کے فوائد
(Merits of Caste)

دیہی معاشرے میں ذات کے کچھ مفید اثرات بھی نوٹ کئے گئے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ذات معاشرتی دباؤ ڈال کر افراد میں سماجی ضبط قائم کرتی ہے۔
۲۔ ذات اخلاقی اقدار کی تعلیم ذات کے گروہ برادری میں دیتی ہے جس سے برادری کے قواعد وضوابط عمل میں آتے ہیں۔
۳۔ ذات چند گھرانوں۔ کو یکسانیت کی بناء پر ایک گروہ کی شکل دیتی ہے جس میں سالمیت و یک جہتی پائی جاتی ہے۔
۴۔ ذات ثقافتی اقدار کی محافظ ہے۔
۵۔ ذات ازدواجی رشتوں کا راستہ ہموار کرتی ہے جس سے برادری وجود میں آتی ہے۔

ذات کے نقصانات
(Demerits of Caste)

ذات معاشرتی طور پر کچھ برے اثرات بھی رکھتی ہے۔

۱۔ ذات کے سخت معاشرتی بندھنوں کی وجہ سے برادری کے افراد قومی معمولات پر کم توجہ دیتے ہیں کیونکہ ان کی معاشرتی زندگی اکثر برادری کے معمولات تک محدود رکھتی ہے۔
۲۔ ذات اور برادری کی سخت روایات اور رسومات کی وجہ سے افراد میں لچک پیدا نہیں ہوتی افراد میں غیر سائنسی تصورات پیدا ہو جاتے ہیں۔ نئی معاشرتی تبدیلیوں کو قبول کرنا افراد کے لئے مشکل ہو جاتا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں اور نئی اسکیموں میں افراد کو دلچسپی نہیں رہتی۔
۳۔ کئی ذاتیں اپنے آپ کو دوسری ذاتوں سے اعلیٰ سمجھی جاتی ہے۔ اس طرح مختلف ذاتوں میں ایک دوسرے کے خلاف حسد اور تعصب پیدا ہو جاتا ہے۔

ذات میں تغیر
(Changes in Caste System)

جدید صنعتی و حرفی تغیر نے ذات کے پرانے نظام میں کچھ تبدیلیاں کی ہیں۔

www.downloadclassnotes.com

۱۔ ذات کے نظام میں درون زوجگی کمزور ہو گئی ہے مختلف ذاتوں کے لوگ آپس میں رشتے ناطے کرنے لگے ہیں۔

۲۔ ذات کی طرف سے عائد کردہ معاشرتی پابندیاں کمزور پڑ گئیں ہیں کیونکہ لوگوں کی سماجی درجہ بندی میں زبردست تبدیلیاں واقع ہوئیں۔ جن سے لوگوں نے قدیم روایات پر اعتماد چھوڑ دیا۔

۳۔ معاشرتی زندگی میں استحکام جو ذات کی وجہ سے قائم تھا۔ اب کمزور ہو گیا کیونکہ اس کے ارکان نے اس کے رسم ورواج کی پیروی کرنا چھوڑ دیا۔

۴۔ مواصلات، آمدورفت وغیرہ کے ذریعے سماجی تفاعل کی رفتار تیز ہوئی جس سے لوگوں کے رجحانات و خیالات میں لچک پیدا ہوئی اس میں ذرائع اطلاعات یعنی اخبار، ریڈیو فلم وغیرہ نے زبردست مدد کی۔ جس سے لوگوں میں ذات کی قدامت پسندی پر روایتی اعتماد کم ہو گیا۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> معاشرتی تغیر میں ذات ایک رکاوٹ ہے۔

ذات اور درجہ بندی
(Caste and Social Stratification)

ذاتوں میں فرق بتایا گیا ہے۔ کچھ ذاتیں اونچے درجہ پر گنی جاتی ہیں اور کچھ کا مقام ہماری ثقافت مین بہت کم ہے۔ جو ذاتیں اونچے درجہ پر ہیں ان میں سید، راجپوت، پٹھان، بلوچ وغیرہ شامل ہیں اور جن ذاتوں کو ادنیٰ درجہ پر سمجھا جاتا ہے۔ ان میں کمین ذاتیں یعنی دھوبی، نائی، بھنگی وغیرہ شامل ہیں۔ اس طرح ذاتوں میں درجہ بندی موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اونچے درجے والے افراد غرور نہ کریں کہ ہم ادنیٰ درجے والوں پر فوقیت رکھتے ہیں اور ادنیٰ درجے والے کسر نفسی میں مبتلا نہ ہوں کہ ہم سب سے نیچے رہ گئے ہیں۔ سب کے لیے ایک اصول مقرر کر دیا ہے کہ درجہ کی بنیاد کردار و اعمال پر ہے۔ اگر تمہارا کردار میری رضا کے مطابق ہے تو تم ہی اونچے درجے پر ہوگے اور انسانوں میں فرق مراتب، درجہ بندی و منصب کا تفاوت ختم کر دیا جن کی بنیاد نسل، رنگ، ذات برادری یا قوم پر تھی۔

قرآن پاک میں فرمایا:

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ (سورۃ الحجرات آیات ۱۳)

ترجمہ: بے شک تم میں اللہ کے نزدیک معزز وہ ہے جو تم میں متقی (پرہیز گار) ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے خود ساختہ تمام امتیازات بے بنیاد قرار دیے جن کی بناء پر ہم ایک کو معزز اور دوسرے کو حقیر کہتے آئے ہیں۔ بلکہ عزت و منصب کا ایک اور ہی معیار قائم کر دیا کہ تم میں سب سے اونچے درجے پر وہ فرد ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔ اور اپنے کردار میں پرہیز گار ہے۔ یہاں کار منصب کو درجہ بندی کا اصول بنادیا جس میں درجہ بندی کے تمام عناصر شامل ہیں۔ انسان کے محصلات کا اثر اس کے کار منصب پر پڑتا ہے۔ فرمایا اگر اس کا کار منصب اللہ کی مرضی کے مطابق ہے تو وہ شخص اللہ کے نزدیک سب سے اونچے مرتبے پر ہے۔ اسی کا درجہ دوسروں سے بلند ہے۔ اس کا منصب بھی اونچا ہے۔ یہاں ذات کی بناء پر درجہ بندی کو بے معنی قرار دے دیا گیا۔

معاشرتی حرکت پذیری
(Social Mobility)

معاشرے کے افراد مختلف قسم کی حرکات کرتے رہتے ہیں۔ ان میں کچھ زمین پر چلنے پھرنے والے ہیں۔ کچھ حرکات پیشوں میں تبدیلی کی ہیں اور کچھ انسانوں کا معیار زندگی بدلتا ہے۔ کبھی وہ امیر ہو جاتا ہے اور کبھی غریب۔ اس قسم کی حرکات کا تزکرہ اس موضوع میں پیش کیا جارہا ہے۔

انسان اپنے ماحول سے مطابقت پیدا کرنے کے لیے مختلف قسم کی حرکات کرتا ہے کبھی ایک پیشہ اختیار کرتا ہے کبھی دوسرا۔ کبھی شہر میں رہتا ہے کبھی کسی دیہات میں سکونت بدل لیتا ہے۔ ایسی تبدیلیوں کو معاشرتی حرکت پذیری کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں ؟
امیر آدمی کا غریب ہو جانا نزولی حرکت پذیری ہے۔

تعریف (Definition):

راسك اینڈ وارن (Roucek & Warren) کے مطابق:

"افراد کے معاشرتی رتبہ (Social Position) میں تبدیلی کا نام معاشرتی حرکت پذیری ہے۔" یہ حرکت پذیری افقی بھی ہو سکتی ہے اور عمودی بھی لیکن اس میں منصب میں تبدیلی لازمی ہے۔

فیئر چائلڈ (Fairchild) نے معاشرتی حرکت پذیری کی تعریف میں لکھا ہے کہ:

"یہ ایک حالت سے دوسری حالت کی جانب ایک حرکت ہے۔"

"It is a movement from one situation to another".

سٹیفنسن (Stephenson) نے کہا کہ:

"معاشرتی حرکت پذیری کسی فرد، لوگوں یا کسی جماعت کا ایک منصب سے دوسرے

www.downloadclassnotes.com

منصب کی جانب حرکت کرنا ہے۔"

ان تعریفوں سے ظاہر ہے کہ معاشرتی حرکت پذیری ایک معاشرتی حرکت ہے جس میں فرد اپنا مقام بدلتا ہے پیشہ یا منصب۔

معاشرتی حرکت پذیری کی اقسام
(Types of Social Mobility)

معاشرتی حرکت پذیری کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ زمینی حرکت پذیری (Territorial Mobility)
۲۔ افقی حرکت پذیری (Horizontal Mobility)
۳۔ عمودی حرکت پذیری (Vertical Mobility)

کیا آپ جانتے ہیں؟
حرکت پذیری ایک حالت سے دوسری حالت کی جانب حرکت کرنا ہے۔

۱۔ زمینی حرکت پذیری: یہ وہ حرکت ہے جو افراد زمین پر چلنے پھرنے و مقام رہائش بدلنے سے کرتے ہیں جیسے ہماری دیہی معاشرے کے افراد شہروں میں آکر بس رہے ہیں۔ یہ ان کی زمینی حرکت پذیری ہے۔ جس سے شہری آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

۲۔ افقی حرکت پذیری: یہ وہ حرکت ہے جو افراد اپنے پیشوں میں تبدیلی سے حاصل کرتے ہیں اس تبدیلی سے ان کے منصب (معاشرتی رتبہ) میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مثلاً ایک فرد جو میڈیکل سٹور پر کام کرتا تھا اب کپڑے کی دکان پر کام کرنے لگا۔ پہلے کوئی چائے کا ہوٹل چلاتا تھا اب مرغیوں کا کاروبار کرنے لگا وغیرہ۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ ایک شخص خاکروب سے مالی بن گیا۔ اِس میں اُس کے پیشہ میں تبدیلی آئی مگر اس کے منصب یا معاشرتی رتبہ میں کوئی فرق نہیں آیا۔

۳۔ عمودی حرکت پذیری: یہ وہ حرکت ہے جس میں افراد کی آمدنی و منصب میں تبدیلی آتی ہے۔ یہ تبدیلی نیچے سے اوپر یا اوپر سے نیچے کی جانب ہوتی ہے۔ اس کی مزید دو اقسام ہیں:

(i) صعودی حرکت پذیری (Upward Mobility)

(ii) نزولی حرکت پذیری (Downward Mobility)

(i) **صعودی حرکت پذیری:** یہ عمودی حرکت پذیری کی وہ قسم ہے جس میں فرد کا منصب اور رتبہ بلند ہوتا ہے۔ مثلاً ایک سکول ٹیچر، ایم اے کا امتحان پاس کرکے کالج میں لیکچرر لگ جاتا ہے جس سے اس کی تنخواہ میں۔ کئی گناہ اضافہ ہوتا ہے اور اس کا منصب بھی بلند ہوتا ہے اسی طرح ایک غریب آدمی محنت مزدوری کرکے اپنے کچے مکان کی جگہ پختہ مکان بناتا ہے۔ اسی طرح چپڑاسی کا کانسٹیبل بننا بھی صعودی حرکت پذیری ہے۔ اس کی یہ تبدیلی نیچے سے اوپر کی جانب حرکت ہے۔

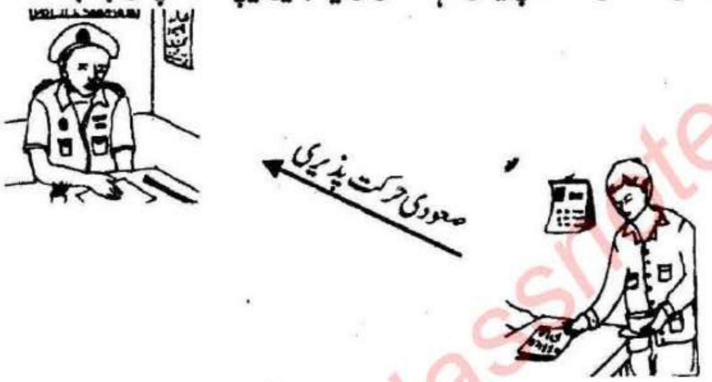

(ii) **نزولی حرکت پذیری:** نزولی حرکت پذیری وہ قسم ہے جس میں فرد کے منصب اور رتبہ میں کمی واقع ہوتی ہے اور اس کا معاشرہ میں مقام گھٹتا ہے مثلاً ایک امیر آدمی اپنی دولت کو غلط کاموں میں ضائع کرکے غریب بن جاتا ہے اسی طرح ایک پولیس کانسٹیبل نوکری سے برخاست ہونے کے بعد مالی بن جاتا ہے تو اس کی یہ حرکت اوپر سے نیچے کی جانب ہے۔ اور یہ نزولی حرکت پذیری کہلاتی ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> آمدنی میں اضافہ عمودی حرکت ہے۔

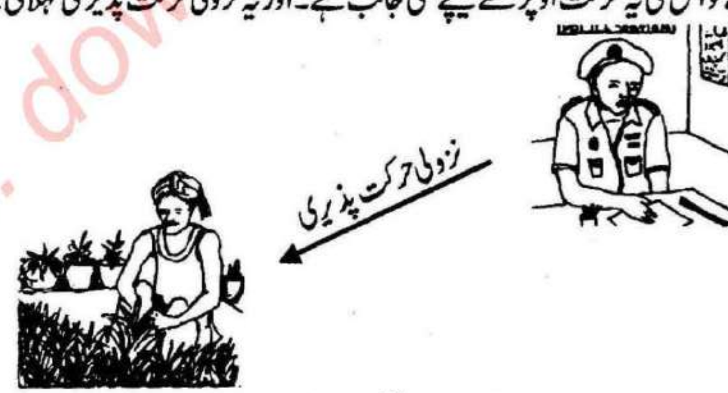

ان تینوں حرکات کے ذریعے افراد اپنی حالتیں بدلتے رہتے ہیں ماحول کے ساتھ مطابقت پیدا

کرتے ہیں۔ اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اپنے رہن سہن کا معیار بلند کرتے ہیں۔ اس طرح ان کی زندگی میں معاشرتی تغیر واقع ہوتا ہے۔ انسان کبھی اپنا مقام رہائش بدلتا ہے۔ کبھی ملازمت یا کاروبار کا پیشہ بدلتا ہے۔ اور آمدنی و تعلیم کا معیار تبدیل کرکے اپنا معاشرتی رتبہ بلند کرتا ہے۔ نیز اس کا بلند کردار بھی اسے معاشرتی مقام عطا کرتا ہے۔

حرکت پذیری کی یہ دونوں اقسام کو ہن (Cohen) نے اپنی کتاب "تعارف عمرانیات" (Introduction to Sociology) میں بیان کی ہیں۔

بین النسلی حرکت پذیری: جب اولاد اپنے والدین سے بہتر یا کم تر مقام حاصل کریں تو اس کو بین النسل حرکت پذیری کہا جاتا ہے جیسے ٹیکسی ڈرائیور کی بیٹی ڈاکٹر بن جائے۔ نائی کا بیٹا پائلٹ بن جائے یا کسی آفیسر کا بیٹا کلرک لگ جائے وغیرہ۔ اس میں دوسری نسل کے افراد حرکت ہوتے ہیں۔

یک نسل حرکت پذیری: ایک ہی گروہ یا نسل (Generation) کے افراد کا مختلف درجات پر فرائض سرانجام دینا ہے مثلاً کسی فرد کے تین بیٹوں میں سے دو کا چپڑاسی لگ جانا جب کے ان کے تیسرے بھائی کا محنت کرکے CSP افسر بن جانا یک نسلی حرکت پذیری کہلاتا ہے۔ یہ اقسام افقی بھی ہو سکتی ہیں اور عمودی بھی۔

حرکت پذیری کی وجوہات یا عوامل
(Causes / Factors or determinants of Social Mobility)

معاشرتی حرکت پذیری معاشرتی تغیر یا ترقی کی بہترین نشانی ہے۔ جس معاشرہ کے افراد میں حرکت پذیری زیادہ پائی جاتی ہے۔ وہ معاشرہ تیزی کے ساتھ تبدیل ہوتا ہے اور اس کے افراد معاشرتی ترقی جلد حاصل کرتے ہیں حرکت پذیری کے عوامل حسب ذیل ہیں۔

۱۔ **صنعتی و حرفتی ترقی:** صنعتی و حرفت کی ترقی سے معاشرتی حرکت پذیری تیز ہوتی ہے۔ اس کی مثال یورپ و امریکہ ہیں جہاں ترقی کی بدولت افراد میں حرکت پذیری زیادہ ہے۔ ہمارے معاشرے میں گاؤں والوں کی نسبت شہری لوگ زیادہ حرکت پذیر ہیں۔

۲۔ **تعلیمی ترقی:** تعلیمی ترقی سے بھی معاشرتی حرکت پذیری واقع ہوتی ہے۔ تعلیم انسان کو شعور دلاتی ہے۔ نئی چیزوں سے متعارف کرواتی ہے۔ مسائل کی نشاندہی کرتی ہے، جس کی بدولت افراد ان کے حصول کے لئے زیادہ متحرک ہو جاتے ہیں اور حرکت پذیر رہتے ہیں۔

۳۔ **شہر بندی:** شہر بندی یعنی شہری آبادی میں اضافہ بھی حرکت پذیری لاتا ہے۔ جس قدر شہری آبادی میں اضافہ ہوتا ہے۔ زندگی پیچیدہ ہوتی جاتی ہے۔ ضروریات زندگی و مسائل بڑھتے جاتے

www.downloadclassnotes.com

ہیں۔ افراد کی روز مرہ کی منزلیں (Destination) دور سے دور تر ہوتی جاتی ہیں۔ ان سب سے نمٹنے کے لئے افراد کو زیادہ متحرک ہونا پڑتا ہے۔

۴۔ موجودہ حالات پر عدم اطمینان: موجودہ حالات میں عدم اطمینانی کی کیفیت اور اپنی ضروریات زندگی کی تکمیل کے لئے افراد حرکت پذیر رہتے ہیں۔ جیسے گاؤں میں اچھے سکول و ہسپتال کا نہ ہونا افراد کو شہر کی طرف راغب کرتا ہے۔

۵۔ جدّت پسندی: جدت پسندی یعنی نئی چیزوں کو پسند کرنا۔ ان چیزوں کے حصول کے لیے افراد کوشش کرتے ہیں۔ اپنے ذرائع آمدنی بڑھاتے ہیں اور معاشرے میں تبدیلیاں لاتے ہیں۔

۶۔ حاجات کی تسکین: حاجات کی تسکین کے لیے فرد بھاگ دوڑ کرتا ہے۔ جس میں حرکت پذیری واقع ہوتی ہے۔ خاص کر شہروں میں زندگی سادہ نہیں ہے افراد کی ضروریات زیادہ ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
>
> حرکت پذیری کی اہم وجہ تعلیم ہے۔

۷۔ خاندانی دشمنی: بعض افراد خاندانی دشمنی کی وجہ سے جان بچانے کیلئے ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں۔ جو کہ زمینی حرکت پذیری کی بنیاد ڈالتی ہے۔

۸۔ آب وہوا: آب وہوا بھی گروہ کی حرکت پذیری کی شرح کو متاثر کرتی ہے۔ جیسے پہاڑی علاقوں کے لوگ سخت سردی میں میدان علاقوں میں آجاتے ہیں اور گرمیوں میں واپس پہاڑوں پر چلے جاتے ہیں۔

۹۔ ذرائع اطلاعات ونشریات: ذرائع اطلاعات ونشریات کے اثرات بھی فرد کو معاشرتی حرکت پذیری کے لیے تیار کرتے ہیں۔ یہ افراد کو نئی چیزوں، جگہوں اور ذرائع روزگار سے روشناس کراتے ہیں جس سے افراد کی حرکت پذیری میں اضافہ ہوتا ہے۔

یہ وجوہات ہیں جو معاشرتی حرکت پذیری پیدا کرتی ہیں یا ان کی رفتار میں اضافہ کرتی ہیں۔

مختصر سوالات وجوابات

☐ درج ذیل سوالات کے مختصر مگر جامع جواب دیں اور کوئی بھی جواب دو یا تین سطروں سے زیادہ نہ ہو۔

1- معاشرتی درجہ بندی کی تعریف کریں؟

جواب۔ معاشرے کی مختلف مناصب کی بنیاد پر عمودی تقسیم کو معاشرتی درجہ بندی کہتے ہیں۔ (راسک اینڈ وارن)

2- کسی گاؤں کی مثال سامنے رکھتے ہوئے افراد کی مختلف درجات میں تقسیم کو مختصراً بیان کریں؟

جواب۔ گاؤں کے رہائشی افراد میں کوئی گاؤں کا چوہدری ہوتا ہے' کوئی نمبر دار' کئی بڑے زمیندار ہوتے ہیں۔ کوئی سکول ماسٹر ہوتا ہے پٹواری بھی اسی گاؤں میں پایا جاتا ہے۔ کسی کی تعلیم ایم۔ اے تک ہے کوئی پرائمری پاس ہے کوئی کونسلر ہے تو کوئی مسجد کا امام' کوئی دوکاندار ہے تو کوئی مزدوری کرنے والا۔ غرض یہ کہ تقریباً تمام درجات سے افراد ایک گاؤں کی تنظیم بناتے ہیں۔

3- معاشرتی درجہ بندی کے عناصر مختصراً بیان کریں؟

جواب۔ معاشرتی درجہ بندی کے عناصر درج ذیل ہیں:

☆ معاشی وسائل ☆ معاشرتی رتبہ ☆ اعلیٰ عہدہ
☆ ذات ☆ پیشے ☆ تعلیم

4- کارل مارکس کی جماعت کی تعریف لکھیں؟

جواب۔ جماعت افراد کا وہ مجموعہ ہے جن کو دولت حاصل کرنے کے یکساں مواقع حاصل ہوں۔ اور ان کا معیار زندگی واضح طور پر یکساں ہو۔

5- جماعت کی بنیادی خوبیاں یا خصوصیات بیان کریں؟

جواب۔ جماعت کی بنیادی خوبیاں یا خصوصیات درج ذیل ہیں:

☆ افراد کا مجموعہ ☆ یکساں وسائل حاصل کرنے کی صلاحیت اور
☆ یکساں معیار زندگی کا ہونا

6- ذات کی تعریف کریں؟

جواب۔ ذات سے مراد ایک ایسا مستقل گروہ ہے جس کا منصب نسبی ہوتا ہے اور وہ اس فرد کو اسکی پیدائش پر ملتا ہے۔

7- ذات پات کا نظام پاک وہند کے معاشروں میں کیسے شروع ہوا؟

جواب۔ ذات پات کا نظام ہند و پاکستان کے معاشروں میں آریاؤں کی آمد سے شروع ہوا انہوں نے

دراوڑوں کو جو ان سے پہلے یہاں شہروں میں آباد تھے۔ تہہ وبالا کر دیا اور مقامی لوگوں کو غلام بنا کر ان کو مختلف درجات میں تقسیم کر دیا جس کی وجہ سے ذات پات کا نظام ان معاشروں میں شروع ہوا۔

8- ذات کے دو فوائد بیان کریں؟

جواب۔ ☆ ذات ثقافتی اقدار کی حفاظت کرتی ہے۔
☆ ذات ازدواجی رشتوں کا راستہ ہموار کرتی ہے۔

9- ذات کے دو نقصانات بیان کریں؟

جواب۔ ☆ معاشرتی تبدیلی کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے۔
☆ افراد میں حسد اور تعصب پیدا کرتی ہے۔

10- ذات کے دو خواص تحریر کریں؟

جواب۔ ☆ ذات ایک وراثتی منصب اور کار منصب ہے۔
☆ ذات کے نظام میں دروں ذوجگی پائی جاتی ہے۔

11- معاشرتی حرکت پذیری کی تعریف کریں؟

جواب۔ معاشرتی حرکت پذیری فرد' لوگوں یا کسی جماعت کا ایک منصب سے دوسرے منصب کی جانب حرکت کرنا ہے۔

12- حرکت پذیری کی دو وجوہات یا عوامل بتائیں؟

جواب۔ ☆ صنعتی و حرفتی ترقی سے معاشرتی حرکت پذیری ہوتی ہے۔
☆ تعلیمی ترقی سے بھی معاشرتی حرکت پذیری واقع ہوتی ہے۔

13- حرکت پذیری کی اقسام کے صرف نام بتائیں؟

جواب۔ ☆ زمنی حرکت پذیری ☆ افقی حرکت پذیری ☆ عمودی حرکت پذیری

14- عمودی حرکت پذیری سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ وہ حرکت پزیری ہے جس میں افراد کی آمدنی و منصب میں تبدیلی آتی ہے۔ مثلاً ایک سکول ٹیچر ایم اے کا امتحان پاس کر کے کالج کا لیکچرر بن جاتا ہے جس سے اس کی تنخواہ میں کئی گناہ اضافہ ہوتا ہے اور اس کے منصب میں بھی تبدیلی واقع ہوتی ہے اس کے برعکس ایک امیر آدمی اپنی دولت کو غلط کاموں میں ضائع کر کے غریب ہو جاتا ہے اس کی یہ حرکت اوپر سے نیچے کی طرف ہے تو اوپر بیان کی گئی دونوں اقسام عمودی حرکت پزیری کہلاتی ہیں۔

15- عمودی حرکت پذیری کی اقسام بتائیے؟

جواب: ☆ صعودی حرکت پذیری ☆ نزولی حرکت پذیری

-16 **صعودی حرکت پذیری سے کیا مراد ہے؟**

جواب: یہ عمودی حرکت پذیری کی وہ قسم ہے جس میں فرد کا منصب اور رتبہ بلند ہوتا ہے۔ مثلاً ایک سکول ٹیچر، ایم اے کا امتحان پاس کر کے کالج میں لیکچرر لگ جاتا ہے جس سے اس کی تنخواہ میں کئی گناہ اضافہ ہوتا ہے اور اس کا منصب بھی بلند ہوتا ہے۔

-17 **نزولی حرکت پذیری سے کیا مراد ہے؟**

جواب: نزولی حرکت پذیری وہ قسم ہے جس میں فرد کے منصب اور رتبہ میں کمی واقع ہوتی ہے اور اس کا معاشرہ میں مقام گھٹتا ہے مثلاً ایک امیر آدمی اپنی دولت کو غلط کاموں میں ضائع کر کے غریب بن جاتا ہے۔

-18 **افقی حرکت پذیری سے کیا مراد ہے؟**

جواب: یہ وہ حرکت پزیری ہے جو افراد اپنے پیشوں سے حاصل کرتے ہیں۔ اس تبدیلی سے ان کے منصب (معاشرتی رتبہ) میں کوئی فرق نہیں پڑتا مثلاً ایک فرد جو کپڑے کا کام کرتا تھا اب میڈیکل سٹور چلانے لگا وغیرہ۔

-19 **زمینی حرکت پذیری سے کیا مراد ہے؟**

جواب: یہ حرکت پزیری کی وہ قسم ہے جو افراد زمین پر چلتے پھرتے و مقام رہائش بدلنے سے کرتے ہیں جیسے دیہاتوں سے لوگ شہروں میں آکر آباد ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ ملازمت و کاروبار کی وجہ سے ایک شہر چھوڑ کر دوسرے شہر میں رہائش اختیار کر لیتے ہیں۔

-20 **پیشے کی تبدیلی کو کیا کہتے ہیں؟**

جواب۔ پیشے کی تبدیلی کو افقی حرکت پذیری کہتے ہیں۔

-21 **مقام رہائش تبدیل کرنے کو کونسی حرکت پذیری کہتے ہیں؟**

جواب۔ مقام رہائش بدلنے کو زمینی یا جغرافیائی حرکت پذیری کہتے ہیں۔

-22 **تنخواہ میں اضافہ ہونے سے کونسی حرکت پذیری ہوتی ہے؟**

جواب۔ تنخواہ میں اضافہ سے عمودی حرکت پذیری ہوتی ہے۔

-23 **برادری کی تعریف کریں۔**

جواب۔ چند گھرانے جب آپس میں ازدواجی تعلقات قائم کر لیں برادری کہلاتے ہیں۔ برادری میں شامل خاندان ایک ہی رسم و رواج کے پابند ہوتے ہیں۔ برادری دراصل ایک ہی ذات کے افراد کے درمیان تعلق داری و رشتہ ناطے قائم کرنے کا نام ہے۔ اس طرح رشتہ داری کی بناء پر خاندانوں کا جو جال یا سلسلہ قائم ہوتا ہے اسے ہم برادری کہتے ہیں۔

☆☆☆

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

☐ مندرجہ ذیل میں ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر ٹک (✓) کریں۔

-1 معاشرتی لحاظ سے معاشرے کی تقسیم کہلاتی ہے؟
(a) معاشرتی درجہ بندی (b) معاشرتی گروہ (c) طبقہ (d) سماجی عمل

-2 معاشرے کو مختلف جماعتوں میں تقسیم کرنے کے عمل کو کہتے ہیں؟
(a) معاشرتی رتبہ (b) معاشرتی جماعتیں (c) معاشرتی درجہ بندی (d) ذات پات

-3 کس تصور میں اونچ نیچ کے مراتب پائے جاتے ہیں؟
(a) معاشرتی درجہ بندی (b) معاشرتی مناصب (c) معاشرتی گروہ (d) معاشرتی درجہ

-4 درجہ بندی کو معاشرتی تفریق کس ماہر عمرانیات نے کہا ہے؟
(a) ایف۔ای۔میرل (b) کارل مارکس (c) ڈرخائم (d) سی۔رائٹ۔مل

-5 معاشرے کو کم از کم کتنے طبقات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟
(a) دو (b) تین (c) چار (d) چھ

-6 معاشرے کے کس درجہ میں کم لوگ پائے جاتے ہیں؟
(a) ادنیٰ (b) متوسط (c) اعلیٰ (d) کوئی نہیں

-7 پاکستانی دیہی معاشرے میں درجہ بندی میں سب سے اہم عنصر کونسا ہے؟
(a) معاشی وسائل (b) تعلیم (c) ذات پات (d) مقبولیت

-8 ذات پات کا نظام کس معاشرہ میں زیادہ رائج ہے؟
(a) دیہی (b) بلدیاتی (c) جدید (d) کوئی نہیں

-9 صنعتی و حرفی ترقی کی وجہ سے ذات پات کا نظام ہوا؟
(a) تغیر پذیر (b) مضبوط (c) ساکن (d) کوئی نہیں

-10 فرد کی اپنی برادری سے جذباتی وابستگی کی وجہ؟
(a) درجہ بندی (b) ذات پات (c) سماجی رتبہ (d) سماجی گروہ

-11 معاشرتی حرکت پذیری کی اقسام ہیں؟
(a) ایک (b) دو (c) تین (d) پانچ

-12 معاشی خوشحالی سے زمینی حرکت پذیری کا رحجان؟
(a) بڑھتا ہے (b) گھٹتا ہے (c) کوئی فرق نہیں پڑتا (d) a, b & c

-13 تنخواہ میں اضافہ کونسی حرکت پذیری ہے؟

(a) افقی (b) عمودی (c) زمینی (d) سادی

-14 معاشرتی حرکت پذیری کی وجہ ہے؟

(a) تعلیم (b) ذات (c) جماعت (d) عمر

-15 معاشرے کو مختلف درجات / جماعتوں میں تقسیم کرنے کے عمل کو کہتے ہیں؟

(a) معاشرتی رتبہ (b) معاشرتی جماعتیں (c) معاشرتی درجہ بندی (d) ذات پات

-16 کلرک کا ایم اے پاس کر کے لیکچرر بننا حرکت پذیری ہے؟

(a) عمودی (b) افقی (c) جغرافیائی (d) نزولی

-17 معاشرتی درجہ بندی کس معاشرہ میں پائی جاتی ہے؟

(a) مسلم (b) ہندو (c) تمام (d) یورپی

-18 ایک ہی ذات میں زیادہ پائی جاتی ہے۔

(a) یکجہتی (b) نفرت (c) جہالت (d) کوئی بھی نہیں

-19 ایسی حرکت پذیری سے منصب پر کوئی فرق نہیں پڑتا؟

(a) افقی (b) عمودی (c) صعودی (d) نزولی

-20 اپنے گروہ کے وسائل یکساں ہوتے ہیں؟

(a) ذات (b) جماعت (c) ثانوی گروہ (d) رسمی گروہ

-21 معاشرتی حرکت پذیری کس معاشرہ میں زیادہ ہے؟

(a) دیہی (b) روایتی (c) زرعی (d) جدید

-22 جغرافیائی حرکت پذیری کس معاشرہ میں زیادہ ہے؟

(a) دیہی (b) شہری (c) خانہ بدوش (d) روایتی

-23 شہری معاشروں میں زیادہ ہے؟

(a) افقی حرکت پذیری (b) عصبیت (c) ثقافت (d) کوئی نہیں

-24 غیر منظم گروہ ہے؟

(a) برادری (b) قبیلہ (c) ابتدائی گروہ (d) جماعت

-25 یکساں وسائل رکھنے والے افراد بناتے ہیں؟

(a) ثانوی گروہ (b) خارجی گروہ (c) جماعت (d) ثقافتی اختلافات

-26 کسی گروہ کی ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ کی طرف نقل و حرکت کہلاتی ہے؟

(a) عصبیت (b) عمودی حرکت پذیری

(c) جغرافیائی حرکت پذیری (d) افقی حرکت پذیری

www.downloadclassnotes.com

☛ -27 ایک معاشرتی حیثیت سے دوسری معاشرتی حیثیت کی طرف حرکت؟

(a) معاشرتی درجہ بندی (b) معاشرتی حرکت پذیری

(c) جغرافیائی حرکت پذیری (d) a, b, c تینوں

☛ -28 کونسی حرکت پذیری میں معاشرہ تیزی سے ترقی کرتا ہے؟

(a) افقی (b) عمودی (c) جغرافیائی (d) بین النسلی

☛ -29 ہجرت کا تعلق کس حرکت پذیری سے ہے؟

(a) افقی (b) عمودی (c) جغرافیائی (d) بین النسلی

☛ -30 ----- قابل تبدیل ہے؟

(a) معاشرتی جماعت (b) جنس (c) ذات (d) کوئی نہیں

☛ -31 معاشرہ کو ---- طبقات میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

(a) 2 (b) 3 (c) 4 (d) 5

☛ -32 گریڈ کا بڑھنا کونسی حرکت پذیری ہے؟

(a) افقی (b) جغرافیائی (c) عمودی (d) نزولی

☛ -33 معاشرہ میں اعلیٰ مقام ہے؟

(a) مالی (b) کلرک (c) سکول ٹیچر (d) بیوروکریٹ

جوابات

(c) -6	(b) -5	(a) -4	(a) -3	(c) -2	(a) -1
(a) -12	(c) -11	(b) -10	(a) -9	(a) -8	(c) -7
(a) -18	(c) -17	(a) -16	(c) -15	(a) -14	(b) -13
(d) -24	(a) -23	(c) -22	(d) -21	(b) -20	(a) -19
(a) -30	(c) -29	(a) -28	(b) -27	(c) -26	(c) -25
			(d) -33	(c) -32	(b) -31

نوٹ: امتحانی نقطہ نگاہ سے اہم سوالات کے سامنے یہ نشان (☛) دیا گیا ہے۔

☆☆☆

www.downloadclassnotes.com